زرعی سفارشات

یکم اگست تا 15 اگست 2020ء

ڈاکٹر محمد انجم علی
ڈائریکٹر جنرل زراعت
(توسیع و تطبیقی تحقیق) پنجاب، لاہور

بارانی علاقوں میں مون سون کی بارشوں کے پانی کو محفوظ کرنا:

- پانی زراعت کی بنیادی ضرورت ہے۔ آبپاش علاقہ جات ہوں یا بارانی، پانی کے بغیر کاشتکاری کا تصور ہی بعید از قیاس ہے۔ خصوصاً بارانی علاقوں میں فصلوں کی کاشت کا تمام تر دارومدار باران رحمت کے نزول پر ہے۔ بارانی علاقوں میں فصلات کی کامیاب کاشت اور زیادہ پیداوار کے حصول کے لیے بارشوں کے پانی کو ضائع ہونے سے بچانا، محفوظ کرنا اور صحیح طریقہ سے استعمال کرنا بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ ان علاقوں میں ہونے والی سالانہ بارشوں کا دوتہائی حصہ موسم گرما میں اور ایک تہائی حصہ موسم سرما میں موصول ہوتا ہے۔ لہٰذا کاشتکار حضرات سے گزارش ہے کہ وہ حالیہ بارشوں کے پانی کو محفوظ کرنے کے لیے ڈھلوان کی مخالف سمت گہرا ہل چلائیں، کھیتوں کو ہموار رکھیں، وٹ بندی مضبوط کریں اور کھیت جڑی بوٹیوں سے پاک ہوں۔ دیسی کھاد یا سبز کھاد کا استعمال بڑھائیں جس سے وتر زیادہ دیر تک محفوظ رہتا اور زمین کی زرخیزی بڑھتی ہے۔

کپاس

- مون سون بارشوں کی وجہ سے جن کھیتوں میں پانی زیادہ کھڑا ہو جائے اُس کے نکاس کا بروقت انتظام کریں۔ اگر پانی کپاس کے کھیت سے باہر نہ نکالا جا سکتا ہو تو کھیت کے ایک طرف لمبائی کے رُخ دو فٹ چوڑی اور چار فٹ گہری کھائی کھود کر پانی اس میں جمع کر دیں۔
- مون سون بارشوں کی وجہ سے کپاس کے کھیتوں کو پانی دینے سے پہلے "**محکمہ موسمیات کی پیشین گوئی**" ضرور دیکھ لیں۔
- آبپاشی واٹر سکاؤٹنگ کے بعد کریں یعنی پانی کی کمی کی علامات کھیت میں واضح ہونے سے پہلے آبپاشی کریں۔ ان علامات میں پتوں کا نیلگوں ہونا، اوپر والی شاخوں کی درمیانی لمبائی میں کمی، سفید پھول کا چوٹی پر آنا، تنے کے اوپر کے حصے کا تیزی سے سرخ ہونا اور چوٹی کے پتوں کا کھردرا ہونا شامل ہیں۔
- نائٹروجنی کھاد کا استعمال زمین کی زرخیزی اور فصل کی حالت کو مدنظر رکھتے ہوئے کریں۔
- بارش کے بعد کپاس کی فصل میں جڑی بوٹیاں بڑھ جاتی ہیں۔ اس لیے ان کی تلفی پر خصوصی توجہ دیں۔
- زیادہ درجہ حرارت ہونے اور زیادہ ٹینڈے لگنے کی وجہ سے کچھ بی ٹی اقسام کا پھل گرنا شروع ہو جاتا ہے۔ اس سے بچاؤ کے لیے نائٹروجنی کھادوں کے استعمال کے ساتھ ساتھ جس جگہ زمین میں تجزیہ کے بعد بوران اور زنک کی کمی پائی گئی ہو وہاں بوران اور زنک کا استعمال بھی بذریعہ سپرے کریں۔
- اگر زیادہ نائٹروجنی کھاد، آبپاشی یا بارشوں کی وجہ سے فصل کی بڑھوتری زیادہ ہو رہی ہو تو میپی کواٹ کلورائیڈ بحساب 140 ملی لیٹر فی ایکڑ تین مرتبہ دس دن کے وقفہ سے سپرے کریں۔
- اگر کپاس پر علاقائی مناسبت اور بارشوں کی وجہ سے سفید مکھی، سبز تیلا، تھرپس اور ملی بگ کا حملہ بڑھ رہا ہو اور ان کیڑوں کا حملہ نقصان کی معاشی حد سے زیادہ ہو تو ہفتے میں دوبار پیسٹ سکاؤٹنگ کریں اور محکمہ زراعت کے مقامی عملہ کے مشورہ سے سپرے کریں۔
- اگر کپاس پر وائرس کا حملہ ہو جائے تو دل برداشتہ ہونے کی بجائے کپاس کی دیکھ بھال پر زیادہ توجہ دیں اور کھاد اور آبپاشی کا خاص خیال رکھیں تا کہ بیماری

کے مضر اثرات کم ہوں اور بہتر پیداوار حاصل ہو سکے۔

- ایک ہی گروپ کی زہروں کا بار بار سپرے نہ کیا جائے۔
- سپرے صبح یا شام کے وقت کریں۔ دھوپ اور زیادہ گرمی میں سپرے کرنے سے زہر کی افادیت کم ہو جاتی ہے۔ مزید یہ کہ پتوں کے جھلساؤ کا بھی خطرہ ہوتا ہے۔
- اندھا دھند سپرے کرنے سے اجتناب کریں اور سپرے کرتے وقت حفاظتی اقدامات اختیار کیے جائیں تاکہ کوئی جانی نقصان نہ ہو۔

دھان

- دھان کی باسمتی اقسام کی پنیری کی منتقلی جلد از جلد مکمل کریں۔
- پنیری کی منتقلی ڈیڑھ انچ گہرے پانی میں کریں۔
- جن کھیتوں میں جڑی بوٹیاں ظاہر ہو جائیں وہاں اُن کے تدارک کا مناسب انتظام کریں۔
- زنک کی زیادہ کمی کی صورت میں لاب لگانے کے 10 دن بعد زنک سلفیٹ 33 فیصد 6 کلوگرام یا 27 فیصد 7.5 کلوگرام یا 21 فیصد 10 کلوگرام فی ایکڑ چھٹہ دیں۔
- نائٹروجنی کھاد کی بقیہ مقدار دو برابر اقساط میں 20 اگست سے پہلے مکمل کریں۔ کھاد کا چھٹہ دیتے وقت کھیت میں پانی کی مقدار کم رکھیں بہتر ہے کہ پانی بالکل نہ ہو صرف کیچڑ ہو۔
- ٹیوب ویل کے ناقص پانی سے سیراب ہونے والی زمینوں میں کھادوں کے ساتھ جپسم کھاد بحساب 5 بوری فی ایکڑ بھی ڈالیں۔

کماد

- فصل کا باقاعدگی سے مشاہدہ کرتے رہیں اور اگر کہیں بورر کا حملہ نظر آئے تو متاثرہ پودوں کے دو یا تین پوریاں نیچے سے کاٹ کر اکٹھا کر کے زمین میں دبا دیں۔
- ستمبر کاشت کیلئے صحت مند اور خالص بیج حاصل کرنے کیلئے بہتر کھیت کا چناؤ کریں۔
- اگر کسی کھیت میں بیماری کا حملہ نظر آئے تو زرعی توسیعی کے عملہ سے مشورہ کے بعد مناسب زہر کا سپرے کریں۔

مکئی

- مکئی کی کاشت وسط اگست تک مکمل کریں۔ جبکہ بارانی علاقوں میں مون سون کی بارشوں کے مطابق کاشت کریں۔ یاد رہے کہ موسم خزاں میں ہائبرڈ اقسام کا بہترین وقت کاشت شروع جولائی تا وسط اگست ہے۔
- مکئی کی اچھی پیداوار کیلئے ڈرل کاشت کی صورت میں 12 تا 15 کلوگرام، کھیلیوں پر کاشت کی صورت میں 8 تا 10 کلوگرام اور بطور چارہ 40 تا 50 کلوگرام بیج فی ایکڑ استعمال کریں۔
- مکئی کی بہترین پیداوار کے لیے (9 تا 12 ٹن) 3 تا 4 ٹرالی گوبر کی گلی سڑی کھاد زمین کی تیاری کے وقت ضرور ڈالیں۔
- آبپاش علاقوں میں فاسفورس اور پوٹاش کی ساری مقدار اور نائٹروجن کا 1/4 حصہ بوائی کے وقت ڈالیں جبکہ بارانی علاقوں میں ساری کھاد بوائی کے وقت ڈال دی جائے۔
- مکئی کی اچھی اور زیادہ پیداوار کے لیے جڑی بوٹیوں کی بروقت تلفی کریں۔

- کھٹی کی نرسری لگائیں۔
- اگست کے مہینہ میں بھی ترشاوہ باغات میں پھل کی بڑھوتری کا عمل جاری رہتا ہے۔
- بارش کی صورت میں فالتو پانی کے نکاس کا مناسب انتظام کریں۔
- ترشاوہ پودوں کو نائٹروجن کی تیسری قسط ڈالیں۔ بہتر ہے کہ کھادوں کا استعمال تجزیہ زمین کے مطابق کریں۔
- پیوندکاری کا عمل تیز کریں نیز باغ میں پودوں کے ناغوں کا جائزہ لیں۔
- کیڑوں اور بیماریوں کی شدت کی صورت میں معائنہ کرنے کے بعد ان کا تدارک کریں۔
- کئی دفعہ برسات کے موسم میں پودوں کے تنوں سے گوند نکلنا شروع ہو جاتی ہے۔ اس کو کسی تیز دھار آلہ سے اتار کر زخموں پر بورڈو پیسٹ لگائیں۔
- مٹھے کا پھل برداشت کرنے کے بعد ایک کلوگرام یوریا، ایک کلوگرام ڈی اے پی اور ایک کلوگرام پوٹاش فی پودا ڈالیں۔

امرود

- نئے پودوں کے لیے نرسری لگائیں۔
- نئے پودے لگانے کے لیے زمین کی تیاری کریں۔
- موسمی حالات کو مدنظر رکھ کر 12 دن کے وقفے سے آبپاشی کریں۔
- جنتر کو پھول آنے سے قبل روٹاویٹ کریں۔ مزید آدھی بوری یوریا فی ایکڑ ڈالیں تا کہ جنتر کے گلنے سڑنے کا عمل جلد مکمل ہو سکے۔
- تسلی بخش پودے خریدنے کے لیے اچھی نرسری کا انتخاب کریں۔
- کھادوں کا بروقت انتظام کریں۔
- پھل کی مکھی کے خلاف جنسی پھندے لگانے کا عمل جاری رکھیں۔
- گلے سڑے پھل زمین میں دبا دیں۔

کھجور

- پودوں کی کانٹ چھانٹ کریں اور پھل کی چھدرائی کریں۔
- نئے باغات لگانے کے لیے زمین کی تیاری کریں۔
- موسمی حالات کو مدنظر رکھ کر آبپاشی جاری رکھیں۔
- 3x3x3 فٹ کے گڑھے کھودیں اُن کو 15 تا 20 دن کے لیے کھلا چھوڑ دیں۔ گڑھوں میں پھپھوندی کش زہر تھائیوفینیٹ میتھائل بحساب 50 گرام فی گڑھا استعمال کریں۔

انگور

- تاخیر سے پکنے والی اقسام کی برداشت بارشوں سے پہلے مکمل کریں۔
- جڑی بوٹیاں تلف کریں۔
- پودے کے پہلے بازو سے نیچے تنے پر نکلنے والی شاخوں کو کاٹ دیں۔
- نئے باغات لگانے کے لیے تیاری مکمل کریں۔
- بارشوں کی صورت میں فالتو پانی کے نکاس کا انتظام کریں۔
- بیماریوں کے حملہ کی صورت میں مناسب پھپھوندی کش زہروں کا سپرے کریں۔

☆☆☆